تعلیقات کو بجائے باب کے آخر میں ذکر کرنے کے متعلقہ صفحہ میں ذکر کردیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا اور قاری کیلئے استفادہ کرنے میں سہولت وآسانی پیدا کریگا، کتاب کی طباعت اچھی ہے، زمزم پبلیشرز کراچی نے شائع کی ہے۔

سیرت نمبر، ماہنامہ تعمیر افکار کراچی، مدیر: سید عزیز الرحمٰن، شمارہ ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول ۱۴۲۸ھ/اپریل، مئی، جون ۲۰۰۷ء، **قیمت اشاعت خاص**/۳۲۰روپے۔

ماہنامہ تعمیر افکار کراچی اسلامی افکار ونظریات کا ترجمان ہے اور سلسلۂ نقشبندیہ کے معروف بزرگ حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ کے فرزند وجانشین جناب سید فضل الرحمٰن صاحب کی زیر سرپرستی شائع ہوتا ہے۔ ہمارے سامنے اس وقت اس کا سیرت نمبر ہے، جس میں سرور کونین کی سیرت وحیات طیبہ کے مختلف گوشوں پر ارباب علم کی طرف سے لکھے جانے والے مقالات ومضامین کو یکجا کیا گیا ہے، سیرت کے اس گلدستہ میں نئے اور طبع شدہ دونوں قسم کے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ طبع شدہ مضامین ومقالات مناسب ترمیمات اور ضروری تبدیلیوں کے بعد شامل کیے گئے ہیں، جن عنوانات کے تحت سیرت کے ان جواہر پاروں کو جمع کیا گیا ہے وہ یہ ہیں:

''فن سیرت، سیرت خیر البشر، بعد از خدا بزرگ توئی، رحمۃ للعالمین، مطالعۂ سیرت اور عصر حاضر، تحقیق وتنقید، ثنائے خواجہ''

آخر میں اشاریہ سیرت دیا گیا ہے جس میں ۲۰۰۰ء سے ۲۰۰۷ء تک کے عرصے میں پاکستان میں شائع ہونے والی جدید کتب سیرت کی فہرست، فہرست مقالات ومضامین برائے ایم، اے۔ ایم، فل۔ پی، ایچ، ڈی۔ اور شمارہ ایک تا سترہ ششماہی السیرہ العالمی کے مقالات کا مختلف انداز مین اشاریہ پیش کردیا گیا ہے، ثنائے خواجہ'' میں حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب رحمہ اللہ کی مشہور ومعروف نعت بھی شامل اشاعت ہے، عشق نبوی میں ڈوبے ہوئے دل فگار کی یہ صدا اردو ادب عالیہ اور نعت گوئی کا عمدہ نمونہ ہے۔ نعت کا آخری شعر کچھ یوں ہے:

اے سروپا نفیس ، انفس دو جہاں   سرورِ دلبراں ، دلبر عاشقاں
ڈھونڈتی ہے تجھے میری جان حزیں   تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

ماہنامہ تعمیر افکار اس سے پہلے بھی دو خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کرچکا ہے اور یہ سیرت نمبر بھی اسی سلسلے کا گل سرسبز ہے جو نہایت سلیقہ مندی اور عمدہ طباعت واشاعت میں پیش کیا گیا ہے۔ جس پر ادارہ تحسین وآفریں کا مستحق ہے۔

افکار معلم، مرتب: حافظ مسعود الحسن رشیدی، ناشر: ادارہ علم وادب جامعہ عثمانیہ پتوکی ضلع قصور۔ **صفحات**:۱۴۴، **قیمت**: درج نہیں۔

افکار معلم کے نام سے یہ کتاب قاری سید احمد صاحب رحمہ اللہ کی آپ بیتی ہے اور ان کے شاگرد رشید

پروفیسر مسعود الحسن رشیدی نے مرتب کی ہے۔ اس میں پانچ ابواب قائم کیے گئے ہیں، جن کے عنوانات یہ ہیں: آپ بیتی' ایمان افروز واقعات' قیمتی نصائح' اوراد و وظائف' تذکرۂ مشائخ۔

پانچویں باب میں مؤلف کی خط و کتابت کے حوالے سے مختلف تحریریں شامل کی گئی ہیں اور ان شخصیات کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے جن کا تذکرہ کتاب میں پہلے آچکا ہے، اس کی نظر ثانی جناب مولانا محمد اسلم زاہد صاحب نے کی ہے، انہوں نے کتاب کے بارے میں اپنے تأثرات ک اظہار ان الفاظ میں کیا ہے:

''یہ تحریر ان حضرات کیلئے تو زیادہ مفید ہو سکتی ہے جنہوں نے حضرت قاری صاحب سے فیض حاصل کیا ہے یا ان کی ایمانی و عملی زندگی کو دیکھا ہے، یا کسی بھی لحاظ سے ان کے عقیدت مند ہیں، یہ کوئی ایسی تصنیف نہیں ہے جو ہر قاری کو متأثر کر سکے' نہ یہ کوئی تحقیقی کتاب ہے جو ہر پڑھنے والے کیلئے مفید ہو۔'' کتاب کی طباعت و اشاعت درمیانے درجے کی ہے۔

سوانح حیات' مولانا سید احمد شاہ بخاریؒ مرتب: ملک عبدالقیوم اعوان' ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس' خالق آباد ضلع نوشہرہ' صفحات: ۳۹۲۔

زیر نظر تالیف امام پاکستان حضرت مولانا سید احمد شاہ بخاری رحمہ اللہ کی سوانح حیات ہے جس میں ان کی زندگی کے مختلف حالات و واقعات اور ان کی دینی و ملی خدمات کو اجاگر کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ مولانا سید احمد شاہ بخاریؒ دارالعلوم دیوبند کے بلند پایہ فضلاء میں سے تھے۔ تحریر، تقریر اور مناظرہ ہر انداز و اسلوب میں انہوں نے اہل السنّت والجماعت کی ترجمانی کی' خصوصاً روافض کی دسیسہ کاریوں کا بھرپور علمی انداز میں جواب دیا اور کئی مناظروں اور مباحثوں میں انہوں نے رافضیوں کو شکست فاش دی۔ ''تحقیق فدک'' اور ''ثانی اثنین'' کے نام سے روافض کے عقائد و نظریات کے رد میں لکھی جانے والی ان کی تصانیف علمی حلقوں میں کافی مقبول ہوئی ہیں۔ ''الفاروق'' کے نام سے ایک علمی و تحقیقی رسالے کا اجراء کیا۔ پہلی بیعت حضرت خواجہ غلام حسن سواگ رحمہ اللہ سے کی تھی اور ان کی وفات کے بعد امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ سے بیعت ہوئے۔ تحریک ختم نبوت کے معروف راہنما مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمہ اللہ کا شمار بھی آپ کے تلامذہ میں ہوتا ہے اور برّصغیر پاک و ہند کے مایہ ناز محقق مولانا محمد نافع صاحب زید مجدہ بھی آپ کے تلمیذ اور تربیت یافتہ ہیں اور نہایت متانت و سنجیدگی کے ساتھ اپنے استاد گرامی کے مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف عمل ہیں۔

یہ کتاب کل دس ابوب پر مشتمل ہے، اسکی ابتداء میں مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کا پیش لفظ ہے اور اس کے آخر میں صاحب سوانح کے دارالعلوم دیوبند کے زمانہ طالبعلمی کے قلمی خطوط کے عکس بھی شامل کیے گئے ہیں۔ کتاب میں نایاب علمی جواہر پاروں کے عنوان سے صاحب سوانح کی بعض علمی تحقیقات نقل کی گئی ہیں، ان میں یزید کے متعلق ''شرح